Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

10 ۔ اہل الذکر

227

۔ رسول

اکرم!

فاسئلوا اہل الذکر کے ذیل میں فرمایا کہ ذکر سے مراد میں ہوں اور اہل ذکر ائمہ ہیں (الکافی

1

ص

210

)۔

228

ع) اما م علی ۔

)!

ہم میں اہل ذکر ۔(ینابیع الموده

1

ص

357

، مناقب ابن شہر آشوب

3

ص

98

، العمدة ص

288

/

468

)۔

229

۔

حارث!

میں نے امام علی (ع) سے آیت اہل الذکر کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ خدا کی قسم ہم ہی اہل ذکر ہیں اور ہمیں اہل علم اور ہمیں معدن تنزیل و تاویل ہیں، میں نے خود رسول اکرم

کی زبان سے سناہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں شہر علم ہوں اور علی (ع) اس کا دروازہ ہے، جسے بھی علم لیناہے اسے دروازہ سے آنا ہوگا(شواہد التنزیل
1
ص
432
/
459
مناقب ابن شہر آشوب ،
4
ص
179
)۔
230
۔ امام علی (ع
)!
آگاہ ہوجاؤ کہ ذکر رسول اکرم ہیں اور ہم ان کے اہل میں اور راسخون فی العلم ہیں اور ہمیں ہدایت کے منارہے اور تقویٰ کے پرچم ہیں اور ہمارے ہی لئے ساری مثالیں بیان کی گئی ہیں۔(مناقب ابن شہر آشوب
3
ص
89
)۔
231
۔ امام محمد باقر (ع) نے آیت اہل الذکر کی تفسیر میں فرمایا کہ اہل ذکر ہم لوگ ہیں ۔(تفسیر طبری
10
/
17
ص
5
مناقب ابن شہر آشوب ،
4
ص
178
تفسیر فرات کوفی ص ،
235
،
315
تاویل الآیات الظاہرہ ص ،
259
تفسیر قمی ،

2
ص
68
)۔
232
۔ امام
) باقر
ع) ۔ اہل ذکر عترت
پیغمبر کے
ائمہ ہیں
۔ (شواہد
التنزیل
1
ص
437
/
466
) ۔
233
۔ ہشام ، میں نے امام صادق (ع) سے آیت
اہل الذکر
کے بارے میں دریافت کیا ہے کہ یہ کون حضرات ہیں تو فرمایا کہ ہم لوگ ہیں ۔
میں نے عرض کی تو ہم لوگوں کا فرض ہے کہ آپ سے دریافت کریں ؟ فرمایا بیشک ۔
تو پھر آپ کا فرض ہے کہ آپ جواب دیں ؟ فرمایا کہ یہ ہماری ذمہ داری ہے۔(امالی طوسی
664
/
1390
کافی ،
1
ص
211
)۔
234
۔ امام صادق (ع
)!
ذکر کے دو معنی ہیں ، قرآن اور رسول اکرم اور ہم دونوں اعتبار سے اہل ذکر ہیں، ذکر قرآن کے معنی میں سورہ نحل
24
میں ہے۔(ینابیع الموده
1

ص
357
/
14
)۔
235
۔ امام
) صادق
ع) مالک کائنات کے ارشاد فاسئلوا اہل الذکر ... میں کتاب ذکر ہے اور اہلبیت (ع) و آل
محمد اہل
ذکر ہیں جن سے سوال کرنے کا حکم دیا گیاہے اور جاہلوں سے سوال کرنے کا حکم نہیں دیا گیا ہے
۔ (کافی
1
ص
295
) ۔
236
۔ امام
) صادق
ع) ، ذکر قرآن
ہے اور
ہم اس کی قوم ہیں اور ہمیں سے سوال کرنے کا حکم دیا گیا ہے
۔ (کافی
1
ص
211
تفسیر قمی ،
2
ص
286
) ۔ (
بصائر الدرجات
1
ص
37
) ۔
237
۔ ابن بکیر نے حمزہ بن محمد الطیار سے نقل کیا ہے کہ انھوں نے امام
) صادق

ع) کے سامنے ان کے پدر بزرگوار کے بعض خطبوں کو پیش کیا تو ایک منزل پر پہنچ کر آپ نے فرمایا کہ اب خاموش رہو
۔ !
اس کے بعد فرمایا کہ جس بات کے بارے میں تم نہیں جانتے ہو۔مناسب یہی ہے کہ خاموش رہو اور تحقیق کرو اور آخر میں ائمہ ہدیٰ کے حوالہ کردو تا کہ وہ تمھیں صحیح راستہ پر چلائیں اور تاریکی کو دور کریں اور حق سے آگاہ کریں جیسا کہ آیت فاسئلوا اہل الذکر میں بتایا گیاہے۔(کافی
1
ص
50
، محاسن
1
ص
341
، تفسیر عیاشی
2
ص
260
)۔
238
۔ امام صادق (ع) نے اپنے اصحاب کے نام ایک خط لکھا، اے دو گروہ جس پر خدا نے مہربانی کی ہے اور اسے کامیاب بنایاہے،
!دیکھو
خدانے تمھارے لئے خیر کو مکمل کردیاہے اور یہ بات امر الہی کے خلاف ہے کہ کوئی شخص دین میں خواہش، ذاتی خیال اور قیاس سے کام لے، خدا نے قرآن کو نازل کردیاہے اور اس میں ہر شے کا بیان موجود ہے، پھر قرآن اور تعلیم قرآن کے اہل بھی مقرر کردئے ہیں اور جنھیں اس کا اہل قرار دیا ہے انھیں بھی اجازت نہیں ہے کہ وہ اس میں خواہش، رائے اور قیاس کا
استعمال کریں اس لئے کہ اس نے علم قرآن دے کر اور مرکز قرآن بناکر ان باتوں سے بے نیاز بنادیاہے، یہ مالک کی مخصوص کرامت ہے، جو انھیں دی گئی ہے اور وہی اہل ذکر ہیں جن سے سوال کرنے کا امت کو حکم دیا گیا ہے(کافی
8
ص
5
ص
210
، بحار
23
ص
172
، امالی طوسی

664
، /
1290
روضة الواعظين ص ،
224
بصائر الدرجات ،
5
/
37
1
ص
40
،
23
/
511
كامل الزيارات ص ،
54
احقاق الحق ،
2
ص
482
،
483
،
14
ص
371
375
)-

Source URL:
https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%A7%D9%88%D9%84-%D8%A7%DB%81%D9%85-%D8%AA%D8%B1%DB%8C%D9%86-%D8%AE%D8%B5%D9%88%D8%B5%DB%8C%D8%A7%D8%AA/10-%DB%94-%D8%A7%DB%81%D9%84-%D8%A7%D9%84%D8%B0%DA%A9%D8%B1#comment-0